



پچھلے تین برس میں 51 ای ایم آر اسکولوں کو فعال کیا گیا بہتر (2) اسکولوں کی منظوری

Posted On: 13 JUN 2017 12:44PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 - جون - قبائلی امور کی وزارت نے ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشیل اسکولوں (ای ایم آر ایس) کو فعال بنانے کی غرض سے پچھلے تین برسوں کے دوران متعدد عملی کوششیں کی ہیں، جن کے نتیجے میں پچھلے تین برس کے دوران 51 نئی ای ایم آر ایس اسکولوں کو فعال بنایا گیا۔ سردست 101 ای ایم آر اسکول تدریسی کام انجام دے رہے ہیں، جبکہ سال 2013-14 میں ان کی تعداد محض دس تھی۔ 26 ریاستوں میں واقع ان 161 ای ایم آر اسکولوں میں 52000 سے زائد قبائلی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

واضح ہو کہ ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشیل اسکیم 1998 میں شروع کی گئی تھی اور اس اسکیم کے تحت سال 2000 میں مہاراشٹر میں پہلا ای ایم آر اسکول قائم کیا گیا تھا۔ گزشتہ سترہ برسوں کے دوران ایسے 259 ای ایم آر اسکولوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ محض پچھلے تین سال کی مدت میں ہی 72 ای ایم آر اسکولوں کی منظوری دی گئی ہے۔ واضح ہو کہ ای ایم آر ایس اسکول قبائلی طلباء کے لئے ادارہ مہارت کے طور پر کام کرتے رہے ہیں اور ان اسکولوں کے نتائج بھی قبائلی علاقوں میں واقع دیگر سرکاری اسکولوں سے بہتر رہے ہیں۔ ان ای ایم آر ایس اسکولوں میں درجہ دس اور بارہ کے طلباء کے پاس ہونے کا فیصد 90 فیصد سے بھی زائد رہا ہے۔ ای ایم آر ایس اسکولوں کے متعدد طلباء اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں اور مقابلہ جاتی امتحانات میں بھی شامل ہو رہے ہیں۔

قبائلی بچوں کے لئے تعلیمی مواقع میں مزید اضافے کی غرض سے سرکار ان 672 بلاکوں میں ای ایم آر ایس اسکولوں میں ای ایم آر ایس اسکیم کی سہولت فراہم کرانے کی کوشش کر رہی ہے جہاں قبائلی طبقوں کی تعداد اگلے پانچ برسوں کے دوران ان علاقوں کی عام آبادی سے 50 فیصد سے زائد ہے۔

ای ایم آر ایس گائڈ لائن 2010 کے رہنما اصولوں کے مطابق ایسے ہر انتگریٹڈ ٹرائیبل ڈیولپمنٹ ایجنسی / انتگریٹڈ ٹرائیبل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت آنے والے علاقے میں ایک ای ایم آر ایس اسکول قائم کیا جائے، جہاں کی آبادی میں 50 فیصد قبائلی زمرہ شامل ہے۔ ایک ای ایم آر ایس اسکول قائم کئے جانے پر بارہ کروڑ روپے کی لاگت کی تخمینہ کاری کی گئی ہے، جس میں ہاسٹلس اور اسٹاف کوارٹر ز کی تعمیر پر آنے والی لاگت بھی شامل ہے۔ پہاڑی علاقوں، ریگستانی علاقوں اور جزیروں میں ان اسکولوں کی تعمیر پر آنے والے خرچ کی تخمینہ کاری 16 کروڑ روپے کی گئی ہے۔ پہلے سال کے دوران ان اسکولوں کے طلباء پر 42 ہزار روپے فی طالب علم کا خرچ آئے گا اور افراط زر وغیرہ سے اخراجات میں اضافے کی تلافی کے لئے ہر دوسرے برس اس میں دس فیصد اضافہ کیا جاتا رہے گا۔

.....

م ن س ش۔ رم

U-2701

(Release ID: 1492632) Visitor Counter : 3

